فضیلت

سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

مؤلف

محمد ممتاز تیمور قادری

حسبِ فرمائش

حافظ محمد عدیل یوسف صدیقی

خلیفہ مجاز: دربارِ عالیہ نیریاں شریف

ناشر

صدیقیہ پبلیکیشنز فیصل آباد

بفیض: شیخ العالم حضرت پیر علاؤالدین صدیقی رضی اللہ عنہ

افضلیت
سیدنا صدیق اکبر
(رضی اللہ تعالی عنہ)

مؤلف
محمد ممتاز تیمور قادری

ناشر: صدیقیہ پبلیکیشنز
فیصل آباد

سلسلۂ اشاعت نمبر:

نام کتاب : **سیدنا صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ)**

مؤلف : مناظر اہلِ سنّت محمد ممتاز تیمور قادری

کمپوزنگ : ایان احمد رضوی

صفحہ سازی: محمد شہباز انجم

سن اشاعت: 1440ھ/2019ء

تعداد : 1100

حسب فرمائش: خلیفہ شیخ العالم حافظ محمد عدیل یوسف صدیقی صاحب (دامت برکاتہم العالیہ)

انتساب

صاحب ضرب حیدری،

محافظ عقیدہ تفضیل صدیق اکبر

حضرت پیر سائیں غلام رسول قاسمی

صاحب دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

{عرض مؤلف}

آج کل کے اس پرفتن دور میں امت مسلمہ کو جہاں مختلف قسم کے مسائل کا سامنا ہے، ان میں سے سب سے بڑا مسئلہ ضروریات دین اورضروریات مذہب اہل سنت کا انکار ہے۔غیروں کی طرف سے انکاراس قدرخطرناک نہیں ہوتا،جیسا کہ اپنوں کے لباس میں موجودغیروں کے نمائندوں کی ریشہ دانیوں سے ہوتا ہے۔یہ گندم نما جوفروش مسلمات اسلام کا اس انداز میں انکارکرتے ہیں کہ عامۃ الناس ان حضرات کے مغالطوں کا شکار ہوکر اپنی عاقبت خراب کربیٹھتے ہیں۔اسی طرح ان حضرات نے حضرت ابوصدیق رضی اللہ تعالیٰ کی افضیلت کے مسلمہ عقیدہ پہ نشتر چلانے شروع کیئے، کیونکہ یہ حضرات کھل کرانکارکی توجراءت نہ کرپائے مگرمختلف قسم کے حیلوں بہانوں سے اس عقیدہ عظیمہ کی اہمیت کم کرنے کی سعی مذموم کی گئی،اوریہ لوگ مسلسل اس قسم کالٹریچرشائع کرکے بھولی بھالی عوام کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف عمل ہیں۔اس لئے ہم نے تبرکا اس عقیدہ عظیمہ کے حق میں انتہائی اختصار کے ساتھ یہ رسالہ ترتیب دیا ہے۔اللہ رب العزت اس سعی محمود کوقبول ومنظورفرمائے اور عامۃ الناس کے لئے نافع بنائے ۔آمین!

عقیدہ اہل سنت :۔ اہل اسلام کا یہ عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے بعد سب سے افضل البشر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور آپ کو افضلیت کلیہ، مطلقہ کاملہ حاصل ہے، اور یہ عقیدہ قرآن وحدیث، اجماع صحابہ اور اقوال اسلاف سے ثابت ہے۔

عقیدہ تفضیل ابو بکر کی اہمیت :۔

☆ حضرت علامہ عبد العزیز پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :۔ "یعنی یہ مسئلہ ایسا ہے کہ اس پر شیعہ مذہب کے ابطال کا دارومدار ہے، ان کا پہلا اصول ہی یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے افضل ہیں ، جو افضل ہو خلافت کا حقدار وہی ہوتا ہے، اور جو حقدار کو خلافت نہ دے وہ غاصب اور ظالم ہوتا ہے، اور جو ظالم ہو ہو عادل نہیں ہوتا اور جو عادل نہ ہو اس کا روایت کردہ دین بھی معتبر نہیں ہوتا۔ شیعہ مذہب کے پاس عوام کو گمراہ کرنے کی یہ ترتیب ہے۔ اس عقیدے کا فساد معتزلہ، جبریہ اور ان جیسے مذاہب سے بڑھ کر شدید ہے، لہذا علماء پر واجب ہے کہ افضلیت کے مسئلے کو خصوصی اہمیت دیں۔۔۔ اس مسئلے کو خاص اہمیت دینے کیلئے تمہارے پاس یہی دلیل کافی ہے کہ علماء شیخین کی افضلیت اور ختنین کی محبت کو اہل سنت علامت قرار دیا ہے (نبراس صفحہ ۳۰۲)

صاحب نبراس کی تقریر منیر سے یہ بات واضح ہوئی کہ تفضیل ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ کا عقیدہ انتہائی اہم اور اسلام سے متوازی ایک فکر اور سوچ کے ابطال کے لئے کس قدر لازم ہے، اس لئے اس عقیدہ پر نور پہ دلائل واضح اور براہین قاطعہ

انتہائی اختصار کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیئے جاتے ہیں۔

آیات قرآنیہ

آیت نمبر ۱:۔

وَ لَا یَستَوِی مِن کُم مَّن اَنفَقَ مِن قَبلِ الفَتحِ وَ قٰتَلَ اُولٰٓئِکَ اَعظَمُ دَرَجَۃً مِّنَ الَّذِینَ اَنفَقُوا مِن بَعدُ وَ قٰتَلُوا (الحدید:10)

ترجمہ:۔تم میں سے جن لوگوں نے فتح مکہ سے قبل مال خرچ کیا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا ان کا درجہ بہت بلند ہے ان لوگوں سے جنہوں ان کے بعد خرچ کیا اور اللہ کی راہ میں قتال کیا

اس آیت مبارکہ میں اللہ رب العزت نے یہ اعلان فرمایا کہ فتح مکہ سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے اور قتال کرنے والے حضرات کا درجہ بعد کے حضرات سے بلند ہے ،اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کیونکہ ان تمام اعمال میں باقی اصحاب مصطفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین سے سبقت حاصل ہے اس واسطے یہ آیت مبارکہ آپ کی افضلیت کی روشن دلیل ہے۔اس سلسلہ میں مفسرین کی تصریحات بھی ملاحظہ ہوں۔مفسرین کرام فرماتے ہیں یہ آیت حضرت ابو بکر صدیق کے شان میں نازل ہوئی (بغوی ج ۴ ص ۲۹۵ ،تفسیر خازن ج ۴ ص ۲۲۸ ، مدارک ج ۴ ص ۲۲۸ ،تفسیر قرطبی ج ۱۷ ،تفسیر کبیر ج ۱۰ ص ۴۵۲ ،تفسیر بیضاوی ج ۲ ص ۴۶۸)

☆اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں صاحب تفسیر مظہری فرماتے ہے کہ یہ آیت

مبارکہ:۔

''مفہوم اور سیاق کلام کے لحاظ سے حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے دوسرے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے افضل ہونے پر دلالت کرتی ہے''(تفسیر مظہری ج۹ ص۱۹۰)

☆امام فخر الدین رازی علیہ الرحمہ اس آیت کی تفسیر میں رقم طراز ہیں:۔

''اس میں اشارہ ہے حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے مرتبہ و درجہ میں مقدم ہونے کی طرف''(تفسیر کبیر ج۱۰ ص۴۵۲)

☆ابن کثیر میں ہے:۔

''اہل ایمان کے نزدیک اس امر میں کوئی شک نہیں کہ حضرت صدیق کے لیے اس آیت کریمہ سے بہت بڑا حصہ ہے کیونکہ وہ ان تمام لوگوں کے سردار ہیں جنہوں نے اس آیت کریمہ پر عمل کیا ہے''(تفسیر ابن کثیر ج۴ ص۳۰۸)

☆تفسیر قرطبی میں ہے:۔

''یہ آیت کریمہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی اور اس میں ان کی افضلیت اور صحابہ کرام علیہم الراضوان پر سبقت اور تقدم کی واضح دلیل موجود ہے''(تفسیر قرطبی ج۱۷ ص۲۰۶)

آیت نمبر ۲:۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى (واللیل:17)

ترجمہ:۔اور اس آگ سے وہ بڑا پرہیزگار دور رہے گا۔

☆اس آیہ مبارکہ سے استدلال کرتے ہوئے مولانا حسن رضا خان لکھتے ہیں:۔

''آئیہ کریمہ سے بالا جماع اتقیٰ سے جناب سیدنا امام المتقین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مراد ہیں اور یہ معنی احادیث کثیرہ سے بھی ثابت ہے ،حتی کہ طبرسی نے اپنے رفض کے باوجود ''تفسیر مجمع البیان'' میں اسی کو مقبول پایا اور انکار کا یارا اور اقرار سے چارا نہ پایا۔اب یہاں تو یہ فرمایا کہ صدیق اتقیٰ ہیں اور پہلی آیت میں یہ ارشاد ہو چکا کہ ہمارے نزدیک اکرم وہ ہے جو اتقیٰ ہو تو گواہی الٰہی سے صاف ثابت ہولیا کہ صدیق، اللہ کے نزدیک تمام امت صلی اللہ علیہ وسلم سے اکرم و افضل اور اعظم و اجل ہیں'' (تزک مرتضوی ص ۱۵)

☆شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

''پس صدیق اکبر پوری امت میں سب سے زیادہ متقی ہیں۔اور جو امت میں سب سے زیادہ متقی ہوتا ہے وہ سب سے زیادہ اکرم ہوتا ہے اور ہم یہی ثابت کرنا چاہتے ہیں۔کتاب اللہ بہت سی وجوہات کی بناء پر صدیق اکبر اور فاروق اعظم کی افضلیت پر دلالت کر رہی ہے'' (ازالۃ الخفاء ج ا ص ۱۰۳)

☆علامہ ابوالحسن واحدی لکھتے ہیں:۔

''اتقیٰ سے مراد ابوبکر صدیق ہیں، یہ پوری امت کا قول ہے'' (التفسیر البسیط ج ۲۴ ص ۸۸)

☆مفسر رازی رقم طراز ہیں:۔

''ہمارے تمام مفسرین کا اس پر اجماع ہے کہ اس آیت میں سب سے زیادہ تقویٰ والا ابوبکر کو قرار دیا گیا ہے'' (تفسیر کبیر ج ۱۱ ص ۱۸۷)

احادیث نبویہ

محدثین نے آپ کے افضل البشر بعد از انبیاء ہونے پہ پورے پورے باب قائم کیئے ہیں، امام بخاری نے ''فضل ابی بکر بعد النبی''، یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ابو بکرؓ کی فضیلت پہ باب باندھا ہے، اسی طرح امام ابوداؤد نے بھی ''باب التفضیل'' قائم کیا ہے ،مگر یہاں اختصار کے ساتھ چند احادیث نبویہ ملاحظہ ہوں۔

☆ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی قوم کے لیے مناسب نہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ان کے سوا کوئی اور ان کی امامت کرے''۔

☆ایک مرتبہ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیق اکبر کے آگے چل رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس شخص کے آگے کیوں چل رہے ہو جس سے بہتر شخص پر بعد از انبیاء سورج طلوع نہیں ہوتا (المعجم الاوسط للطبرانی حدیث نمبر ص:7306)

☆سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے سردار ہیں، ہم میں سب سے بہتر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ہم میں سب سے زیادہ محبوب ہیں۔'' (سنن الترمذی، کتاب المناقب، مناقب ابی بکر الصدیق، الحدیث: ٣٦٧٦، ج٥،

ص ۲۷۳)

☆حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: ''نبی کریم، رؤف رَّحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بعد اس امت میں سب سے افضل حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور اگر اس کے علاوہ کسی نے کوئی دوسری بات کی تو وہ مُفتَرِی یعنی الزام لگانے والا ہے اور اس کی سزا بھی وہی ہے جو الزام لگانے والے کی سزا ہے۔'' (کنز العمال، کتاب الفضائل، باب فضائل الصحابۃ، فضل الصدیق، الحدیث: ۲۲۶۵۳، ج۶، الجزء: ۲۱، ص ۳۲۲، جمع الجوامع، مسند عمر بن الخطاب، الحدیث: ۸۵۰۱، ج۱۱، ص ۹۱۲)

☆سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے زمانہ مبارکہ میں سب سے افضل حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ کو شمار کرتے، ان کے بعد حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اور ان کے بعد حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔'' (صحیح البخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب فضل ابی بکر بعد النبی، الحدیث: ۳۶۵۵، ج۲، ص ۸۱۵، تاریخ مدینۃ دمشق، ج ۳۰، ص ۳۴۶)

☆سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اصحاب میں بہت زیادہ میل جول رکھنے والے تھے اور ہماری تعداد بھی بہت زیادہ تھی اس وقت ہم مراتب صحابہ یوں بیان کیا کرتے تھے، اس امت میں نبی کریم

روف رَّحیم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بعد سب سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں پھر حضرت سیدنا عمر فاروق اور ان کے بعد حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل ہیں۔پھر ہم خاموش ہوجاتے۔"(کنزالعمال،کتاب الفضائل،جامع الخلفاء،الحدیث:۳۶۳ ۱۷ ، ج ۷ ، الجزء:۱۳،ص ۵۰۱)

☆ سیدنا محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی یعنی حضرت سیدنا علی المرتضی شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا:"نبی کریم،روف رَّحیم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بعد سب سے افضل کون ہے؟"ارشاد فرمایا:"ابوبکر"میں نے کہا:"پھر کون؟" فرمایا:"عمر"۔مجھے خدشہ ہوا کہ اگر میں نے دوبارہ پوچھا کہ "پھر کون؟"تو شاید آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام لے لیں گے،اس لیے میں نے فوراً کہا:"حضرت سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سب سے افضل ہیں؟"ارشاد فرمایا:"میں تو ایک عام سا آدمی ہوں۔"(صحیح البخاری،کتاب فضائل اصحاب النبی،باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت۔۔۔الخ،الحدیث: ۳۶۷۱ ، ج ۲،ص ۵۲۲)

☆ سیدنا اصبغ بن نباتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا علی المرتضی شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں عرض کی:"اے امیر المومنین! رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم بعد لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟" آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے فرمایا: ''ابوبکر رضی اللہ۔''میں نے عرض کیا: ''پھر کون؟'' آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔'' میں نے عرض کی: ''پھر کون؟'' آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔'' میں نے عرض کی: ''پھر کون؟'' آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''میں۔'' (یعنی حضرت سیدنا علی المرتضی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ) (تاریخ مدینۃ دمشق، ج ۴۴، ص ۱۹۶)

☆ بزبان سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آگے چل رہا تھا تو نبیوں کے سردار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے ابودرداء! تم اس کے آگے چل رہے ہوں جو دنیا و آخرت میں تم سے بہتر ہے، نبیوں اور مرسلین کے بعد کسی پر نہ تو سورج طلوع ہوا اور نہ ہی غروب ہوا کہ وہ ابوبکر سے افضل ہو۔'' (فضائل الصحابۃ للامام احمد بن حنبل، بقیہ قولہ مروا ابا بکران یصلی، الرقم: ۱۳۵، ج ۱، ص ۱۵۲)

☆ سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی، کریم روفؐ، رَّحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ''نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے علاوہ تمام لوگوں میں سب سے افضل ابوبکر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔'' (جمع الجوامع، الھمزۃ مع الباء، الحدیث: ۱۲۰، ج ۱، ص ۳۸، تاریخ مدینۃ دمشق، ج ۳۰، ص ۲۱۲)

☆ ایک دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور پھر توجہ فرمائی تو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نظر نہ آئے تو آپ نے ان کا نام لے کر دو (۲) بار پکارا، پھر ارشاد فرمایا: ''بیشک روح القدس جبریل امین علیہ السلام نے تھوڑی دیر پہلے مجھے خبر دی کہ آپ کے بعد آپ کی امت میں سب سے بہتر ابوبکر صدیق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔'' (المعجم الاوسط، من اسمہ محمد، الحدیث:۶۴۴۸، ج۵، ص۱۸)

☆ حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:.

ترجمہ: ''جب تجھے سچے دوست کا غم یاد آئے، تو اپنے بھائی حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کارناموں کو یاد کر جو نبی کریم روؤف رَّحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ساری مخلوق سے بہتر، سب سے زیادہ تقوی اور عدل والے، اور سب سے زیادہ عہد کو پورا کرنے والے ہیں۔'' (المستدرک علی الصحیحین، کتاب معرفۃ الصحابۃ، استنشادہ فی مدح الصدیق، الحدیث:۴۴۷۰، ج۴، ص۷)

اقوال سلف صالحین

☆ سیدنا ابوحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سیدنا ابوبکر بن عیاش رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا ابوحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے سنا: ''انبیاء ومرسلین کے بعد حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی اولاد میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے افضل کوئی پیدا نہیں ہوا۔'' (فضائل الصحابۃ

للامام احمد بن حنبل، ومن فضائل عمر بن الخطاب من حدیث ابي ب ر بن مال۔۔الخ،الرقم:٨٩٥،ج١،ص ٤٩٣)

☆ حضرت امام ابن ہمام عمر بن محمود نسفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد افضل البشر حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، پھر حضرت سیدنا عمر فاروق، پھر حضرت سیدنا عثمان غنی، پھر حضرت سیدنا علی المرتضی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں۔'' (شرح العقائد النسفیۃ،ص183)

☆ حضرت سیدنا امام اعظم نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے بعد تمام لوگوں سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ ہیں، پھر عمر بن خطاب، پھر عثمان بن عفان ذوالنورین، پھر علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں۔'' (شرح الفقہ الاکبر،ص78)

☆ حضرت اِمام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان وتابعین عظام کا اس بات پر اجماع ہے کہ تمام امت سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت سیدنا عمر فاروق، پھر حضرت سیدنا عثمان بن عفان، پھر حضرت سیدنا علی المرتضی رضوان تعالیٰ عنہم ہیں۔'' (فتح الباری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب فضل ابی بکر بعد النبی، ج٨،ص ٥١)

☆ حضرت سیدنا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: ''انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے بعد لوگوں میں سب سے افضل

کون ہے؟'' فرمایا: ''حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پھر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ۔'' (الصواعق المحرقۃ، الباب الثالث، ص ۵۷)

☆ امام شرف الدین نووی فرماتے ہیں: ''اہل سنت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سب صحابہ کرام علیہم الرضوان سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق پھر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہم ہیں۔'' (شرح صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، ج ۸، الجزء: ۱۵، ص ۱۴۸)

☆ حضرت سیدنا امام ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد سب سے پہلے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خلافت ثابت کرتے ہیں بایں طور کہ آپ کو تمام اُمت پر افضیلت وسبقت حاصل ہے، پھر ان کے بعد حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پھر حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پھر حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے خلافت ثابت کرتے ہیں۔'' (شرح العقیدۃ الطحاویۃ، ص ۱۷۴)

☆ علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''اہل سنت و جماعت کے درمیان اس بات پر اجماع ہے کہ خلفاء راشدین میں فضیلت اسی ترتیب سے ہے جس ترتیب سے خلافت ہے (یعنی حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے افضل ہیں کہ وہ سب سے پہلے خلیفہ ہیں اس کے بعد حضرت سیدنا عمر فاروق، اس کے بعد حضرت سیدنا عثمان غنی، اس کے بعد حضرت

سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہم)۔'' (فتح الباری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب لو کنت متخذا خلیلا، تحت الحدیث: ۳۶۷۸، ج ۷، ص ۲۹)

☆ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''اہل سنت و جماعت کا اس بات پر اجماع ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تمام لوگوں میں سب سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں پھر حضرت سیدنا عمر فاروق، پھر حضرت سیدنا عثمان غنی، پھر حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ ہیں۔ (تاریخ الخلفاء، ص ۳۴)

☆ امام عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی اُمت کے اولیاء کرام میں سب سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ، پھر حضرت سیدنا عمر فارق رضی اللہ تعالیٰ، پھر حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پھر حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ ہیں۔'' (الیواقیت والجواھر، المبحث الثالث والاربعون، الجزء الثانی، ص ۳۲۸)

☆ اِمامُ المتکلمین علامہ ابوشکور سالمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''اہل سنت و جماعت نے کہا ہے کہ انبیاء ورسل اور فرشتوں کے بعد تمام مخلوق سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں پھر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ پھر حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔'' (تمھید ابوشکور سالمی،

ص ۴۶۳)

☆امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''نبی کریم ،نور مجسم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بعد امام برحق حضرت سیدنا ابوبکر صدیق صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہیں پھر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ ہیں۔'' (احیاء العلوم، کتاب قواعد العقائد، الرکن الرابع، الاصل السابع، ج ۱، ص ۱۵۸)

☆حضرت امام قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالی نے میرے صحابہ کو تمام جہانوں پر ماسوائے انبیاء و مرسلین کے منتخب فرمایا ہے اور ان میں سے چار کو میرے لیے چن لیا ہے وہ چار ابوبکر، عمر، عثمان، علی ہیں اور ان کو اللہ تعالینے میرا بہترین ساتھی بنایا اور میرے تمام صحابہ میں خیر ہے۔'' (الشفا بتعریف حقوق المصطفی، ج ۲، ص ۴۵)

☆محبوب سبحانی شہباز لامکانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی غوث الاعظم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''عشرہ مبشرہ میں سے افضل ترین چاروں خلفاء راشدین ہیں اور ان میں سب سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ پھر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ اور پھر حضرت سیدنا علی المرتضی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ اور ان چاروں کے لیے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے خلافت ثابت

ہے۔‘‘(الغنیۃ ،العقائد والفرق الاسلامیۃ ،ج ۱، ص ۱۵۷، ۱۵۸)

☆ علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ساری مخلوق میں سب سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور اُن کے بعد حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ ہیں۔‘‘(ارشاد الساری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عثمان بن عفان، تحت الحدیث: ۳۶۹۸، ج ۸، ص ۲۱۵)

☆ امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ’’اور اس بات میں کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں کہ صدیقین کے امام اور ان کے سردار حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔تو اب آیت کا مطلب یہ ہوا کہ ’’اللہ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم وہ ہدایت طلب کریں جس پر حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ اور تمام صدیقین تھے، کیونکہ اگر وہ ظالم ہوتے تو ان کی اقتداء جائز ہی نہ ہوتی، لہٰذا ثابت ہوا کہ سورۃ الفاتحہ کی یہ آیت مبارکہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ کی امامت پر دلالت کرتی ہے۔‘‘(التفسیر الکبیر، الفاتحۃ: ۵، ۶، ج ۱، ص ۲۲۱)

☆ مجدد الف ثانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ’’تمام اہل حق کا اجماع ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے بعد سب سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق اور اُن کے بعد حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔‘‘(مکتوبات امام ربانی، دفتر سوم، مکتوب ۱۷، عقیدہ چھاردھم، ص ۳۷)

☆ میر سید عبد الواحد بلگرامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اس پر بھی اہل سنت کا اجماع ہے کہ نبیوں کے بعد دوسری تمام مخلوق سے بہتر حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ ہیں اُن کے بعد حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ اور اُن کے بعد سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔“ (سبع سنابل، ص ۷)

☆ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:۔”صوفیاء کرام نے ترک دنیا اور حرص و منزلت کے چھوڑنے کو فقر پر اور ترک ریاست کی تمنا کو اس لیے پسند کیا کہ دین میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام مسلمانوں کے امام ہیں اور طریقت میں آپ تمام صوفیا کے امام خاص ہے۔“ (کشف المحجوب ص ۱۱۷، مترجم)

☆ ایسے ہی ایک اور صوفی بزرگ لکھتے ہیں:۔”آدمیوں میں سب سے بزرگ، بعد وجود مبارک حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے، حضرت ابوبکر صدیق بن قحافہ ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ بعد ان کے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ بعد ان کے حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ۔ بعد ان کے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ابن ابی طالب ہیں (عقائد نظامیہ ص ۱۸)

☆ علامہ عبد العزیز پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:”صوفیاء کرام کا بھی اس بات پر اجماع ہے کہ امت میں سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا عثمان غنی پھر سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ سب سے افضل ہیں۔“ (النبراس شرح شرح العقائد، ص ۲۹۴)

☆ اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت، مجدد دین وملت، پروانہ ؟ شمع رسالت، حضرت علامہ مولانا شاہ امام احمد رضا خانؒ ارشاد فرماتے ہیں: ''حضرات خلفاء اربعہ رضوان تعالیٰ علیہم اجمعین تمام مخلوق الٰہی سے افضل ہیں، پھر ان کی باہم ترتیب یوں ہے کہ سب سے افضل صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر مولی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔'' (فتاوی رضویہ، ج ۲۸، ص ۴۷۸)

☆ صدر الافاضل حضرت مولانا مفتی نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''اہل سنت و جماعت کا اجماع ہے کہ انبیاء کے بعد تمام عالم سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق ہیں اُن کے بعد حضرت عمر اُن کے بعد حضرت عثمان اور اُن کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔'' (سوانح کربلا، ص ۸۳)

☆ صدر الشریعہ حضرت مولانا مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ''بعد انبیاء ومرسلین، تمام مخلوقات الٰہی انس وجن وملک (فرشتوں) سے افضل صدیق اکبر ہیں، پھر عمر فاروق اعظم، پھر عثمان غنی، پھر مولی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔'' (بہار شریعت، ج ۱، ص ۲۴۱)

یہی عقیدہ مندرجہ ذیل کتب میں بھی موجود ہے (افضلیت خلیفہ اول ص 7، فتاویٰ مسعودی ص 93، سراج العوارف ص 73، تزک مرتضوی ص 6، تصفیہ ما بین سنی شیعہ ص 22، آفتاب ہدایت ص 42، تذکرہ مشائخ نقشبندیہ ص 92، تمہید ابوشکور ص 366، شان صحابہ ص 96، قصیدہ بدء الامالی ص 32، کبار صحابہ ص 65، الحاشیہ الرمضان آفندی ص 313، عمدۃ

القاری ج 5 ،فتاویٰ محدث اعظم ص 241 ،تفسیر نور العرفان ص 983 ،توضیح العقائد ص 85 ،فتاویٰ نوریہ ج 1 ص 320 ،فتاویٰ شارح بخاری ج 2 ص 16 ،مراۃ العاشقین ص 32 ،تحفۃ اثناء عشریہ ص 14 ،فضائل صحابہ واہلبیت ص 142 از شاہ عبد العزیز)

سیدنا صدیق اکبر وعمر فاروق کی افضلیت قطعی ہے

اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت، مجدد دین وملت، پروانہ شمع رسالت، حضرت علامہ مولانا شاہ امام احمد رضا خان فرماتے ہیں: ''(حضرت سیدنا صدیق وعمر کی افضلیت پر) جب اجماع قطعی ہوا تو اس کے مفاد یعنی تفضیل شیخین کی قطعیت میں کیا کلام رہا؟ ہمارا اور ہمارے مشائخ طریقت وشریعت کا یہی مذہب ہے۔'' (مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین، ص 18)

دیگر اکابر نے بھی اس عقیدہ کو قطعی قرار دیا ہے (ارشاد الساری ج 1 ص 103 ،شرح الفقہ الاکبر ص 64، الفتاویٰ الحدیثیہ ص 208 ،قراۃ العینین ص 26 ،الطریقۃ المحمدیہ ص 8 ،نور العرفان ص 983)

اجماع امت بر تفضیل ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ ملاں علی قاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبد اللہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں :۔ اجتمع المھاجرون والانصار علی ان خیر ھذہ الامۃ بعد نبیھا ابو بکر وعمر وعثمان یعنی تمام مہاجرین اور انصار کا اس پر اجماع ہے کہ اس امت مین سب سے بہتر ابو بکر ہیں اور عمر اور

عثمان (مرقاۃ ج11 ص334)

☆امام شرف الدین نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''اہل سنت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سب صحابہ کرام سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق پھر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔'' (شرح صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، ج۸، الجزء:۱۵، ص۱۴۸)

☆علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''اہل سنت و جماعت کے درمیان اس بات پر اجماع ہے کہ خلفاء راشدین میں فضیلت اسی ترتیب سے ہے جس ترتیب سے خلافت ہے (یعنی حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے افضل ہیں کہ وہ سب سے پہلے خلیفہ ہیں اس کے بعد حضرت سیدنا عمر فاروق، اس کے بعد حضرت سیدنا عثمان غنی، اس کے بعد حضرت سیدنا علی المرتضی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہما)۔'' (فتح الباری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب لو کنت متخذا خلیلا، تحت الحدیث: ۳۶۷۸، ج۷، ص۹۲)

☆امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔ابوبکر اور عمر کی افضلیت پر صحابہ کا اجماع ہے (الاعتقاد ص369)

☆ملاں علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔فھو افضل الاولیاء من الاولین ولاخرین وقد حکی الاجماع یعنی صدیق اکبر اولین و آخرین تمام اولیاء سے افضل ہیں، اور اس پر امت کا اجماع ہے (شرح فقہ اکبر ص61)

☆اعلی حضرت فرماتے ہیں:۔جانا جس نے جانا اور فلاح پائی

اگر مانا اور جس نے نہ جانا وہ اب جانے کہ حضرت سید المومنین امام المتقین عبداللہ ابن عثمان ابی بکر صدیق اکبر وہ جناب امیر المومنین اما العادلین ابو حفص عمر ابن الخطاب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما وارضھما کا جناب مولی المومنین امام الواصلین ابو الحسن علی ابن ابی طالب مرتضیٰ اسد اللہ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ بلکہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین سے افضل و بہتر امت ہونا عقیدہ اجماعیہ ہے (مطلع القمرین ص 67)

☆ میر عبدالواحد بلگرامی فرماتے ہیں:۔اور اس پر اجماع ہے کہ انبیاء کے بعد تمام انسانوں میں افضل ابوبکر صدیق، ان کے بعد عمر فاروق ان کے بعد عثمان ذوالنورین، اور ان کے بعد حضرت علی المرتضی ہیں (سبع سنابل ص 7)

☆ مولانا نعیم الدین مرادآبادی فرماتے ہیں:۔اہل سنت و جماعت کا اجماع ہے کہ انبیاء کرام کے بعد تمام عالم سے افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق ہیں (سوانح کربلا ص 38)

دیگر اکابر نے بھی اجماع کا قول نقل کیا ہے (مرام الکلام صفحہ 47، الطریقۃ المحمدیہ صفحہ 8، کشف الخفاء جلد 1 صفحہ 205، مطالع المسر اط صفحہ 290، فتاویٰ شارح بخاری ج 2 ص 16)

منکر کا شرعی حکم

☆ ملاں علی قاری لکھتے ہیں:۔پھر یہ بات بھی جان لینی چاہیے کہ تمام روافض اور اکثر معتزلہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کو حضرت

ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ پر فضیلت دینے کے قائل ہین (شرح فقہ اکبر ص 138، مترجم، مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

نیز لکھتے ہیں:۔اور یہ بات کسی سے مخفی نہیں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شیخین پر فضیلت دینا اہلسنت والجماعت کے مذہب کے خلاف ہے اور اس پر تمام اسلاف کا اجماع ہے (شرح فقہ اکبر ص 139)

☆ شیخ جیلانی فرماتے ہیں:۔ان کو شیعہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت علی مرتضیٰ کی پیروی کا دعویٰ کرتے ہیں۔ان کو سارے اصحاب پر فضیلت دیتے ہیں (غنیۃ الطالبین ص 176)

☆ امام شعرانی لکھتے ہیں:۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر سے افضل ثابت کرنے والے رافضی ہیں (الیواقیت الجواہر ج 2 ص 437)

☆ امام ابن ھمام فرماتے ہیں:۔

روافض کے بارے میں حکم یہ ہے کہ جس نے سیدنا علی المرتضیٰ کو تین خلفاء پر فضیلت دی وہ بدعتی ہے (فتح القدیر ج 1 ص 360)

☆ میر سید عبدالواحد بلگرامی لکھتے ہیں:۔

جو شخص حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ نہ مانے وہ خارجی ہے اور جو شخص کہ انہیں حضرت امیر المومنین ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما پر فضیلت دے وہ رافضیوں میں سے ہے (سبع سنابل ص 62)

☆ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:۔

”اہل سنت کا اجماع ہے کہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام الاولیاء مرجع العرفاء امیر المومنین مولیٰ المسلمین سیدنا مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ سے بھی اکرام واٰضل واتم واکمل ہیں جو اس کا خلاف کرے اسے بدعتی شیعی رافضی مانتے ہیں“ (عرفان شریعت ص ۸۷)

☆ مزید فرماتے ہیں:۔ حاصل یہ کہ تفضیل صدیق قرآن و صدیق واجماع امت سے ثابت، جو اس سے انکار کرے قریب ہے کہ اس کے ایمان خطرہ ہو۔ انتہائی عجب اس سے جو اجماع صحابہ وتابعین وکافہ اہل سنت کا خلاف کرے اور خود کو سنی جانے (مطلع القمرین ص 129، کتب خانہ امام احمد رضا)

☆ علامہ غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:۔ جو شخص حضرت علی کو حضرت ابوبکر وعمر سے افضل کہے وہ رافضی ہے (تذکرۃ المحدثین ص282)

قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے بھی تفضیلی حضرات کو شیعہ میں شمار کیا ہے (السیف المسلول ص ۲۲) ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس عقیدہ کے حامل شخس پہ غالی شیعہ اور رافضی ہونے کا اطلاق کیا (تہذیب التہذیب ج 1 ص 94، ہدی الساری ج 2 ص 240) امام سیوطی نے بھی اس عقیدہ کے قائل کو رافضی اور اس عقیدہ کو خبیث قرار دیا (الحاوی الفتاویٰ ج 1 ص 318) شامی اور عالمگیری میں اسے بدعتی شمار کیا گیا (فتاویٰ شامی ج 1 ص 360) آئمہ اہل سنت نے حضرت ابوبکر کی تفضیل کو اہل سنت کی پہچان اور علامت قرار دیا (مرقاۃ ج 2 ص 77، تکمیل

الایمان ص 87،شرح عقیدہ طحاویہ ص 57،شرح عقائد نسفی ص 150 ،نبراس ص 302)الحاصل یہ حضرات بدعتی ہیں،اہل سنت سے خارج ہیں اوران کے پیچھے نمازنہیں ہوتی (مجمع الانہرج 1 ص 322 ،کنزالدقائق ص 82،فتاویٰ رضویہ ج 4 ص 53،فتاویٰ نوریہ ج 1 ص 320)

الغرض یہ اہل اسلام کا متفقہ اوراہم عقیدہ ہے،اس کا منکراہل سنت سے خارج اور بدعتی ہے،اللہ تعالیٰ ہم اس بدعت سے محفوظ رکھے۔آمین۔